اَلشَّجَرَۃُ الطَّیِّبَۃُ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَاء

مسدس

شجر اسلام

جو محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کے انیسویں اجلاس میں بمقام علیگڈھ پڑھا گیا

مرتبہ

حکیم مظفر حسین صاحب متوطن مظفرنگر

باہتمام خاکسار سعید احمد

مطبع احمدی علی گڈھ میں طبع ہوا

شجر اسلام
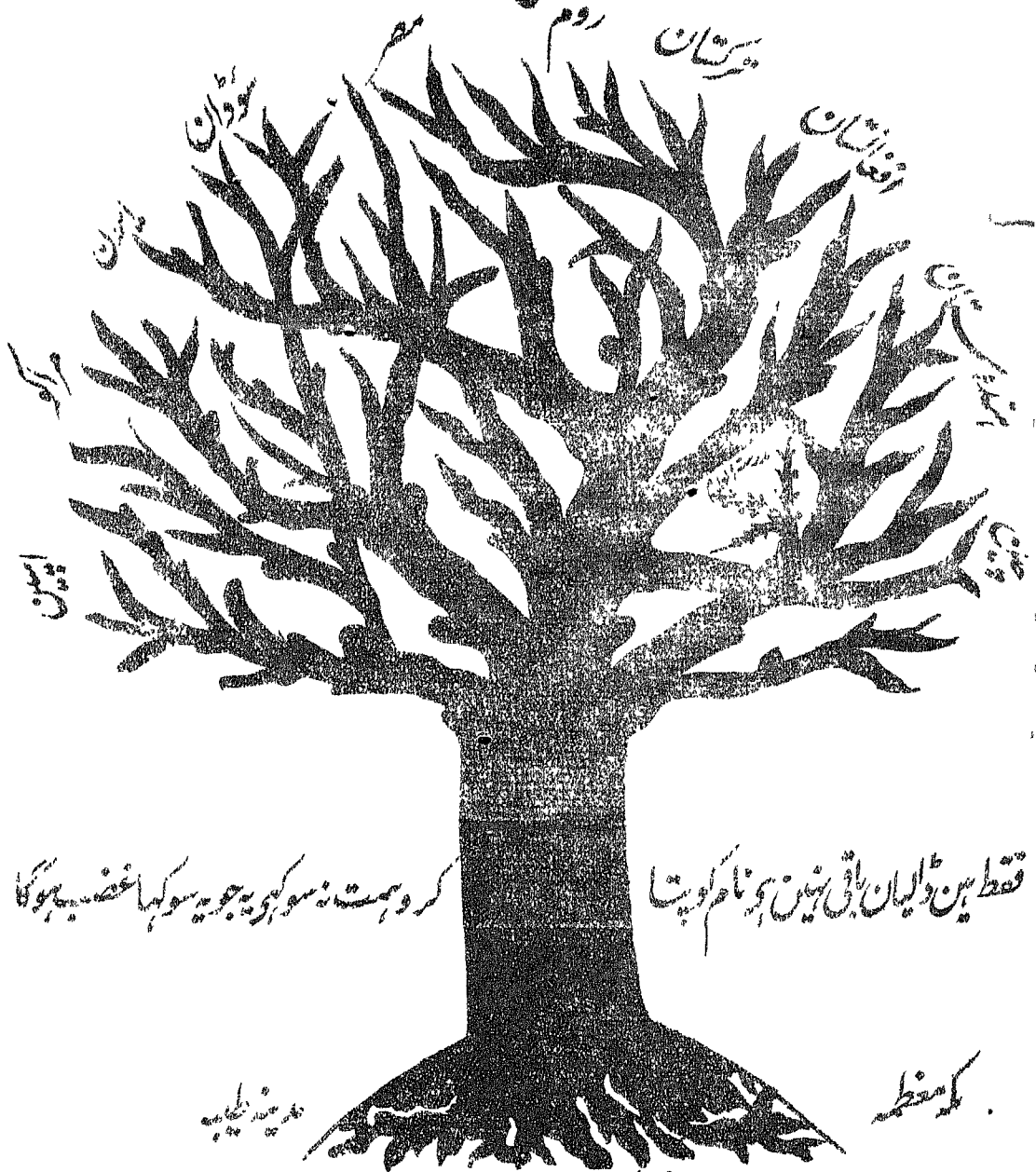
ترکستان
روم
مصر
سوڈان
افغانستان

فقط ہیں ڈالیاں باقی نہیں ہے نام کو پتا
کرو ہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

مکہ معظمہ

شجرۃ طیبۃ اصلها ثابت وفرعها فی السماء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وہ اسلامی شجر جسکو محمد نے لگایا تھا	۱	وہ اسلامی شجر جسکو صحابہ نے بڑھایا تھا
وہ اسلامی شجر سارے جہاں پر جسکا سایہ تھا		رہا باقی نہ جسکے فیض سے اپنا پرایا تھا

اب اس کی ڈالیوں میں ایک بھی باقی نہیں پتا
کرو ہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

سبتے اسکی ہیچ تک تمیں ہیں شاخیں تا بلوچستاں	۲	جزائر اور ہند و چین و جاوا و ترکستاں
بملک روس و ایران و شام و مصر و انگلستاں		بچا ہو کوئی ملک اس سے بتائے تو کوئی انساں

دیکھی تو ہے یہ اک عالم نے جس سے فیض پایا تھا
قریب المرگ ہے جسنے کہ مردوں کو جلایا تھا

۳

رہِ طائف میں حضرت تھک گئے چلنے سے تھے عاری
کبھی فاقہ میں تھے پر پیٹ پر باندھے ہے یہ ناچاری
اُحد میں دانت ٹوٹا اور دہن سے خون تھا جاری
لگایا اسکو حضرت نے اٹھا کر سختیاں بھاری

سکھائے دیتی ہے اب اُمتِ خیرُ الاُمم دیکھو
اسی کو وارثوں سے اسپہ یہ کیسا ستم دیکھو

۴

نہیں یہ وہ شجر جسنے کہ پانی سے غذا پائی
بنے مالی ائمہ اسلئے اسپر بہار آئی
صحابہ نے پلایا خون اسنے پرورش پائی
ہوئے لیکن ہم ناخلف ایسے کہ اسکی شکل مُرجھائی

نہ وہ زینت رہی اسکی نہ اُس کا وہ رہا سایا
ہماری غفلتوں سے اس کی پلٹی اسقدر کایا

۵

ہے اس نخلِ مقدس کو نکموں سے پڑا پالا
کرو ہمت کہ ہو سرسبز پھر ہو پھول پھل والا
اور اُنکی غفلتوں سے ہے خزاں نے ناس کر ڈالا
جو ہوگی متفق کوشش کھلیگا پھر گُلِ لالا

ہزاروں ایسی دنیا میں بہاریں پھر کے آئی ہیں
کھلی ہیں اور کھل کر پھر گھٹائیں گھر کے آئی ہیں

۶

لگائیں باغ باغیچے الم اسکا نہیں کچھ بھی
ہوں لاکھ اسلام پر حملے الم اسکا نہیں کچھ بھی
اُڑائیں خوب گلچھرے الم اسکا نہیں کچھ بھی
کہاں تک یہ شتر غمزے الم اسکا نہیں کچھ بھی

نہ لینگے ہم خبر اس کی رہینگے کب تلک غافل
پشیمانی ہو آخر میں چرا کارے کند عاقل

۷

بتاؤ تو سہی للّٰہ سب کا کون والی ہے
توجہ ہر طرف سے ہمنے اب بالکل اٹھالی ہے
نظر جس سمت کرتے ہیں اُدھر میدان خالی ہے
گئے ہم بھول چال اپنی وہ اوروں نے اڑالی ہے

ہمیں تو اب فقط باہم جدال و جنگ آتی ہے
ہمارے نام سے مذہب کو عار و ننگ آتی ہے

۸

کہیں فن ماں باہی بھی کسی صورت سے ٹلتے ہیں
بھلا ان لچھنوں سے کام کیا اچھے نکلتے ہیں
نہ جبتک قوم خود بدلے نہیں وہ بھی بدلتے ہیں
نہیں چھوٹا بڑا کہنے میں اپنی راہ چلتے ہیں

نہیں ہے نیک و بد پر کچھ نظر ہمکو یہ غفلت ہے
سمجھتے ہی نہیں سمجھانے سے کیسی بری مت ہے

۹

نہ اخلاق محمد ہم میں نے شرم و حیا باقی
بتائیں کیا کہ ہم میں کیا گیا اور کیا رہا باقی
نہ آداب شریعت ہے نہ زہد و اتقا باقی
نہیں سب نعمتیں اک ایک اک جھگڑا رہا باقی

جدھر دیکھو عناد و بغض کی تلوار چلتی ہے
ذرا سی بات پر دن بھر میں سو سو بار چلتی ہے

۱۰

ہے اپنوں سے عداوت اور غیروں سے محبت ہے
جو اپنا بات بھی کہدے تو قیامت پر قیامت ہے
جو صدمہ غیر سے پہنچے نہیں اسکی شکایت ہے
بھلا وہ قوم کیا سنبھلے کہ جس کی ایسی حالت ہے

ہم اپنی آبرو اپنے ہی ہاتھوں کھوتے جاتے ہیں
اسی باعث سے سب اپنے پرائے ہوتے جاتے ہیں

۱۱

کیا محسوس کچھ تمنے بھی کیوں یہ اپنی حالت ہے
ہیں کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ جہالت کی بدولت ہے

خصوصاً بھائی کو بھائی سے اپنی کیوں عداوت ہے
یقیں جانو مسلمانو کہ علم اک بے بہا دولت ہے

یہ دولت ہاتھ آجائے تو سب کچھ ہاتھ آجائے
جسے تم کھوکے بیٹھے ہو وہ سب اک ساتھ آجائے

۱۲

ہو یونیورسٹی گر کوشش موفور ہو جائے
جو مفلس ہیں تونگر ہوں دلدّر دور ہو جائے

یہ افلاس و ناعی دوستو کافور ہو جائے
بلند اختر ہو پھر اسلام ظلمت نور ہو جائے

لگیں تم پھر چار چاند ایسے کہ دنیا ماند ہو جائے
ہلال علم بڑھکر پھر تو پورا چاند ہو جائے

۱۳

خرد ہی سے ہوا انسان ہر اک مخلوق پر بھاری
نتیجہ علم کا چاہو کرو اسپر عمل جاری

خرد نے رہنمائی اے بزرگو علم سے سیکھی
اسی میں کامیابی ہے یہی ہے فطرت باری

بغیر از سعی و کوشش ہو سکے کچھ کام ناممکن
پھر اسکے بعد بھی ہو جائیں ہم ناکام کیا ممکن

۱۴

ہوئیں تجویزیں صدہا اور انکو پاس کروایا
بنائیں خود ہی تجویزیں اور آپ ہی صاف ٹالا

یہ تنہا چند سے کچھ عمل کرکے نہ دکھلایا
یہ گویا ریت کا گھر تھا جو بنوایا بگڑوایا

نہوں جس کام کی بنیاد میں مضبوطیاں پوری
نتیجہ ہے یہی اسکا کہ رہجائے بہ مجبوری

۱۵

اسے میلہ سمجھکر ہم یہاں ہر سال آتے ہیں — لباس اچھے پہن کر آتے اچھے کھانے کھاتے ہیں
یہ طرفہ ہے کہ اسکو علم کی مجلس بتاتے ہیں — مگر جاکر یہاں سے ساری باتیں بھول جاتے ہیں

یہاں جو دیکھتے سنتے ہیں وہ اک خواب ہے گویا
پئے تفریح دل یہ مجمع احباب ہے گویا

۱۶

نہیں زینت کی کچھ پروا تو آئینے سے کیا حاصل — بلندی پر نہیں چڑھنا تو پھر زینے سے کیا حاصل
گئی عزت تو ایسے کھانے اور پینے سے کیا حاصل — جو گذرے زندگی ذلت میں اس جینے سے کیا حاصل

ذلیل و خوار ہو کر زندگی یاں بسر کرنا
بہت بہتر ہے ایسی بےحیائی سے کہیں مرنا

۱۷

نہ دون روپی کے چندے کی کسی نے قدردانی کی — اگرچہ میر صاحب نے بہت ہی جانفشانی کی
رسالوں اور خطوں نہیں کیا نہ کچھ جادو بیانی کی — مگر کیا انتہا ہے قوم کی اس آناکانی کی

جو کوشش کرتے سب ملکر فراہم لاکھوں کر لیتے
یہاں بھی عیش کرتے اور وہاں جنت میں گھر لیتے

۱۸

جو نقشہ ہم بنائیں اسپہ ہو تعمیر غیروں کی — بگڑ کر اپنی تدبیریں بنے تدبیر غیروں کی
یہاں قسمت کو رو دیں ہم ہنسے تقدیر غیروں کی — خطائیں اپنی ہوں ساری تو کیا تقصیر غیروں کی

یہ جو کچھ رات دن ہم ذلتیں دنیا میں سہتے ہیں
ہماری ہی خطا ہے کیوں برا اوروں کو کہتے ہیں

۱۹

وہاں ہوں نہ کیوں لڑکے اکدم ہی یہاں پر پاپی پاپی ہو
رسومات قبیحہ میں بھرے گھر کی صفائی ہو
جو قومی کام میں لگیں تو خاصی ہاتھا پائی ہو
تو کیسے کامیابی تک ہمیں کیونکر رسائی ہو

ہمارے پاس پیسہ ہے مگر دینا نہیں آتا
مگر کہتے یہ پھرتے ہیں تمہیں لینا نہیں آتا

۲۰

اڑائیں شادیوں میں زر یہ اسلامی شجر سوکھے
سنا لیں ہیں لٹائیں گھر یہ اسلامی شجر سوکھے
لباسوں میں ہو کر و فر یہ اسلامی شجر سوکھے
ہزاروں کا ہو فرنیچر یہ اسلامی شجر سوکھے

غرض کیا ہے ہمیں جو خود غرض ہیں کچھ بھی ہو جائے
نہ کیوں ان غفلتوں سے بخت خفتہ اور سو جائے

۲۱

در و دیوار سے پیہم صدا ایسی آ رہی ہے یوں
وہ روح پاک سر سید ہمیں فرما رہی ہے یوں
خزانے علم کے برطانیہ لٹوا رہی ہے یوں
نہیں بیدار ہوتے ہو یہ دولت جا رہی ہے یوں

تمہیں پیچھے رہے جاتے ہو کل تک سب سے آگے تھے
وہ تم سے آگے جاتے ہیں جو تم سے پیچھے جاتے تھے

۲۲

جو سمجھو مصرف خیرات تو بھی کام چل جائے
زکوٰۃ مال ہی دیدو تو یہ کالج سنبھل جائے
ہماری شومیٔ طالع بھی ممکن ہے بدل جائے
یہ گاڑی قوم کی اٹکی ہوئی دم میں نکل جائے

نہ جان اور مال سے چوکو بس اب تیار ہو جاؤ
بہت ہی سو چکے للہ اب بیدار ہو جاؤ

سلطنت برطانیہ نہیں
انگریزی سلطنت

٢٣

نتیجہ اپنی خیرات کا اکثر یہ نکلتا ہے ،، | کہ ہنگ گھٹتی ہے تکیوں میں قدح دزات چلتا ہے
واتا الستایل پڑھکر جو بھک منگا مچلتا ہے | بس ایسے مانگنے والوں سے اپنا جی ہی جلتا ہے

اُنہیں دیکر کے پیسہ بالیقیں برباد کرنا ہے
لٹا کر اپنی دولت کاہلوں کو شاد کرنا ہے

٢٤

اس آیتہ کا بزرگو گر یہی مطلب سمجھتے ہو | کہ دینا لازمی اسکو ہے جو مانگے نہ جھجکتا ہو
تو ہم بھی مانگتے ہیں قوم کی خاطر ہمیں دیدو | ٹلینگے بے لئے کب ہم فلا تنہر کو تم پڑھ لو

الم نشرح اگر مفہوم ہے یہ نص قرآں کا
تو ہم جیسوں کو دو ورنہ خدا حافظ ہے ایماں کا

٢٥

غلط فہمی کو کالج سے مٹانیں کرو ہمت | فوائد اسکے جو کچھ ہیں انہیں دو قوم میں شہرت
دکھائی دے نہ فرق صلح ہادوست اک رنگت | یہی راز ترقی ہے اسی میں اپنی ہے عزت

رہو ہر وقت ہر دم تفرقے کھونے پہ آمادہ
جو کوئی شکوہ پیدا ہو رہو دھونے پہ آمادہ

٢٦

معزز طالب علمو تمہیں پر ہے مدار اسکا | بڑھاؤ یا گھٹاؤ اپنے ہاتھوں افتخار اسکا
جو سیکھو نیکیاں اسمیں بڑھے عز و وقار اسکا | ہوں بداخلاقیاں تم میں تو جائے اعتبار اسکا

تمہیں پر اے عزیزو منحصر کالج کی عزت ہے
تمہیں پر دوستو اب فرض اس کالج کی خدمت ہے

مجھو سب کو تم قومی کتابیں[1] خوب دکھلاؤ
بناکر یہ خیال اپنا اثر ہر سمت پھیلاؤ
جو رُو در رُو کوئی بحثے تو تم جھگڑے سے کتراؤ
مگر اصلاح قومی سے ذرا بھی تم نہ اکتاؤ

کتابیں ہیں بہت سی جن پہ لوگوں کو کرو مایل
کہے دیتے ہیں پر تم سے نہ ہوں ناپاک وہ ناول

[1] قومی کتب سے مراد مندرجہ ذیل کتابیں ہیں-

حیات جاوید- تہذیب الاخلاق- مجموعہ لکچر سرسید- لکچر اسلام سرسید- کانفرنس کی رپورٹیں- مسدس حالی و دیگر تصانیف مولانا حالی- الفاروق و دیگر تصانیف مولوی شبلی- لکچر مولوی نذیر احمد- سفرنامہ پنجاب سرسید-

یہ اور ایسی دوسری کتابیں پڑھوا نیسے لوگونکو جدید تعلیمی تحریک کا صحیح اندازہ ہوجاتا ہے اور انکے پڑھنے کی نہ صرف پرانے خیال کے لوگونکو ضرورت ہے بلکہ جدید تعلیم یافتہ صاحبونکو اور زیادہ ضرورت ہے اسلئے کہ بغیر قومی امور کا چرچا رکھنے یا ایسی کتابونکا مطالعہ کرنیکے کام کرنیکا جوش نہیں پیدا ہوتا اور اگر پیدا ہوتا ہی تو مسلسل قایم نہیں رہتا- اسکے علاوہ ابتک مسلمانوں کے نہایت محدود گروہ کو قومی ضرورتونکا احساس ہوا ہے اسی لئے چند قومی کام جو ہیں وہ بھی ناتمام پڑے ہیں- بہرحال یہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے ہمدردی کا دائرہ بہت جلد نہایت وسیع ہوسکتا ہے- زیادہ نہیں تو تنہا حیات جاوید یا مسدس حالی یا لکچر مولوی نذیر احمد سے بھی مفید نتائج حاصل ہوسکتے ہیں- جو صاحب اس نوٹ کو اسوقت پڑھ رہے ہیں انکی خدمت میں گذارش ہے کہ اول تو ایک ایسی جماعت قایم کیجئے جو مستقل طور پر مسلمانونکو قومی کتابیں دکھاوے ورنہ خود ہی چند کتابیں خریدکر دکھائیے اور اقل درجہ یہ ہے کہ حیات جاوید قیمتی سے اور لکچر اسلام سرسید قیمتی ۲ ر پڑھئے اور مسلمانوں کو پڑھائیے اور اسطرح ان میں ایک حرکت پیدا کیجئے-

یہ نقشہ جس شجر کا ہے سمجھتے ہو کہ یہ کیا ہے	۲۸	نہال اسلام کا ہے اور خضر انکا اسپہ دور آیا
نہ اس میں پھول ہے کوئی نہ پھل ہے اور نہ پتا ہے		اسے خون جگر سے مدتوں سید نے سینچا ہے

بڑی محنت سے کوشش سے فقط پھوٹی ہے اک کونپل
عجب کیا ہے خدا کے فضل سے دینے لگے یہ پھل

جناب محسن الملک اب بہت عرصے سے ہیں کوشاں	۲۹	سلامت انکا سایہ مدتوں ہم پر رکھے یزداں
اگرچہ تندرستی کی خرابی رکھتی ہے حیراں		مگر ہمت تو دیکھو مال و جاں کرتے ہیں قرباں

حضر ہو یا سفر ہو ان کو اس کی فکر ہے ہر دم
یہ سب کچھ اسلئے ہے تاکہ یہ کالج ہو مستحکم

اٹھا کر قوم نے چھپر رکھا ہے ایک کے سر پر	۳۰	مگر جو کام ہے سنو کہ وہ ہوگا ایک سے کیونکر
جو کہنا انکا مانے قوم تو گذرے نہ لحہ بھر		در و دیوار پٹ جائیں یہ ہوا نبار سیم و زر

کسر جو کچھ رہی ہے دوستو وہ بے زری کی ہے
اسی میں دیر تمنے صاحبو اب تک ذری کی ہے

مسلمانو اگر یہ بات تمنے دل پہ ٹھانی ہے	۳۱	کہ یونیورسٹی ہمکو جدا اپنی بنانی ہے
نہ دولت کی کرو الفت کہ یہ تو آنی جانی ہے		محبت قوم سے ہونا اک ایماں کی نشانی ہے

وہ دولت جمع کر لو جسکا ہم میں آج توڑا ہے
کہانی ہے بڑی افسوس لیکن وقت تھوڑا ہے

۳۲

ہماری قوم میں بھی کچھ رئیسوں کا نہیں گھاٹا
وہ قومی کام میں دیتے بھی ہیں لیکن پڑا کہنا
وہ ساغر پیش کرتے ہیں جہاں پر کام ہے خم کا
اسی باعث سے مقصد قوم کا ہوتا نہیں پورا

ان اوسوں سے کہیں بھی صاحبو یہ پیاس بجھتی ہے
جو ساری قوم ملکر دے تو بے وسواس بجھتی ہے

۳۳

جو رکھی ہمنے کالج کی شکایت بے زری باقی
تو اس نخل تمنا میں جو ڈالی ہے ہری باقی
یہ بیشک سوکھ جائیگی رہیگی نے تری باقی
خدارا اب نہ چوکو گر حمیت ہے ذری باقی

بس اسکے سینچنے میں خون پانی ایک کر ڈالو
جو محسن قوم کے ہیں جھولیوں میں اُنکے زر ڈالو

۳۴

یہ منت ملتجی ہے ای بزرگو قوم کا خادم
کرو ملکر جتن ایسے کہ محشر میں نہو نادم
رہے دنیا[۱] میں بھی عزت اور عقبیٰ بھی رہے قائم
کرو وہ کوششیں جنکے نتیجے نیک ہوں دایم

شجر اسلام کا پھولے پھلے شاداب ہو جاوے
یہ سب ادبار قومی اک خیال و خواب ہو جاوے

[۱] ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ۔

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

مسلمانوں کی یہ تعلیمی مجلس بیس سال سے قایم ہے اسکا اجلاس ہرسال دسمبر کی تعطیل میں ہندوستان کے مختلف مقامات میں ہوتا ہے۔ اسکا صدر مقام علیگڈھ ہے امسال اُسکا اجلاس علیگڈھ میں ہوا۔ ناظرین کی واقفیت کے لئے کانفرنس کے مقاصد کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

(۱) مسلمانوں میں اعلیٰ علوم جدیدہ وعلوم قدیمہ کے پھیلانیکی کوشش کرنا اور تعلیم نسواں کا انتظام کرنا۔

(۲) نامی علماء اور مشہور مصنفین اسلام کی سوانح عمریاں لکھوانا۔

(۳) مسلمانوں کی نایاب تصانیف اور فرامین شاہی بہم پہونچا کر انہیں محفوظ کرانا۔

(۴) جو انگریزی مدرسے مسلمانوں کی طرف سے جاری ہیں اُن میں اور نیز سرکاری مدارس میں مذہبی تعلیم کا انتظام کرنا۔

(۵) عربی اور دینیات کی تعلیم کے پرانے مدارس اور قرآن شریف کے مکاتب قایم رہنے کی تدابیر اختیار کرنا اور قرآن شریف حفظ کرنیکے سلسلہ کو مستحکم کرنا۔

(۶) مسلمانوں کے مسرفانہ عادات اور شادی غمی کے رسوم کی اصلاح کرنا۔

کانفرنس کی امداد کے طریقے

(۱) جو صاحب مقاصد مذکورہ بالا سے ہمدردی رکھتے ہیں اُنکی خدمت میں درخواست ہے

کہ اپنے اثر سے اپنے شہر یا قصبے میں ایک انجمن قایم کریں جو مقاصد کانفرنس کی اشاعت کرے اور عملدرآمد کرے۔ اگر کوئی انجمن اسلامیہ پہلے سے موجود ہو تو اُسے صدر دفتر کانفرنس سے متعلق کریں۔ اور اگر یہ ممکن نہو تو مقاصد کانفرنس کی اشاعت میں تنہا کوشش کریں

(۲) ابتدائی تعلیم جو اعلیٰ تعلیم کا دروازہ ہے مسلمانونکے مکاتب کی بے ترتیبی کی وجہ سے خراب حالت میں ہو۔ اسلیئے مکاتب مدارس کی خاص نگرانی کیجائے اور صدر دفتر کانفرنس کے مشورہ سے ایسے طریقے اختیار کئے جائیں جنسے اُنکی اصلاح ہو۔

(۳) سرکاری انگریزی مدارس میں مسلمان لڑکونکی تعداد نہایت کم ہو۔ جہانتک ممکن ہو مسلمان والدین سے ملکر انکے بچونکو انگریزی مدارس داخل کرنے پر آمادہ کیا جاے۔

(۴) مقامی مدارس میں جو لڑکے انٹرنس پاس ہوں اُنہیں آیندہ تعلیم کے لئے آمادہ کیا جاے۔ اور اگر ممکن ہو تو کالج کی تعلیم کے لئے اُنکے وظائف کا انتظام کیا جائے۔

(۵) تعلیمی کاموں کی سہولت کے لئے اپنے شہر یا قصبہ کے مسلمان بچونکی تعلیمی مردم شماری ہر سال ایکبار کیجائے۔ نقشہ کا نمونہ صدر دفتر کانفرنس علیگڈھ سے طلب کرلیا جائے

(۶) مسلمان بالعموم اسراف میں مبتلا ہیں اور شادی غمی کے اخراجات میں تباہ ہو جاتے ہیں انہیں اُنکی غلطی پر تنبہ کیا جائے اور ان آفات سے بچایا جاے۔

اطلاع۔ جس کسی صاحب کو مندرجہ بالا امور میں سے کسی امر کے متعلق مفصل دریافت کرنا ہو یا کسی لڑکے کی تعلیم کے بارہ میں مشورہ کرنا ہو تو آنریری سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علیگڈھ سے خط وکتابت کریں۔